www.KitaboSunnat.com

تقریب سے اگلے روز خلیجی ریاست قطر کے چیف جسٹس شیخ عبدالرحمٰن المحمود، فلاح فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے وائس چیئرمین جسٹس خلیل الرحمٰن خان، اس کے مینیجنگ ڈائریکٹر حافظ عبدالرحمٰن مدنی اور راقم الحروف نے صدرِ مملکت سے ایوانِ صدارت میں خصوصی ملاقات کی اور مختلف اسلامی اور علمی موضوعات پر نتیجہ خیز مذاکرات کیے۔

.... [متن] ....

خطاب صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان...... جناب محمد رفیق تارڑ

محترم راجہ محمد ظفر الحق صاحب وفاقی وزیر مذہبی اُمور، شیخ عبدالرحمٰن المحمود چیف جسٹس قطر سفراءِ اسلامی ممالک، مدراء جامعات اور معزز حاضرین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں شکر گزار ہوں کہ مجھے عالم اسلام کی ایک عظیم شخصیت کی یاد میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں شرکت کا موقع فراہم کیا گیا۔ شیخ عبدالعزیز بن باز مرحوم جیسی شخصیات، علاقائی اور جغرافیائی سرحدوں سے بالاتر ہوتی ہے۔ وہ عالم اسلام کے بطل جلیل تھے۔ اللہ تعالیٰ اسلام کی سربلندی اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے ان کی عظیم خدمات کو مقبول و منظور فرمائے۔ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ہمیں ان کی تعلیمات سے کسبِ فیض کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین!

شیخ عبدالعزیز بن باز مرحوم کی خدماتِ جلیلہ پر سیر حاصل تقاریر ہو چکی ہیں۔ میں صرف اس قدر عرض کرنا چاہتا ہوں کہ شیخ عبدالعزیز عہدِ حاضر میں اسلامی فکر کا ایک سرچشمہ تھے جس سے نہ صرف سعودی عرب بلکہ تمام اسلامی ممالک کے تشنگانِ علم حتیٰ کہ غیر مسلم ممالک میں بسنے والے مسلمان بھی علم و حکمت کے خزانے سمیٹتے تھے۔ بصارت سے محروم ہونے کے باوجود وہ لاکھوں انسانوں کی بصیرت کو جلا بخشنے اور اسلامی علوم کی ترویج واشاعت میں مصروف رہے۔ حافظِ قرآن ہونے کی حیثیت سے ان کا دل نورِ حق سے منور تھا اور اُن کا عمل بھی قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی یادگار تھا۔ حصولِ علم کے مراحل طے کرنے کے بعد سے لے کر اپنی وفات تک ساٹھ سال سے زائد کا عرصہ انہوں نے درس وتدریس اور تصنیف و تالیف کی نذر کر دیا۔ مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور پھر چانسلر کی حیثیت سے ان کی طویل خدمات سنہری حروف سے لکھی جانے کے قابل ہیں۔ اسلامی علوم، علمی تحقیقات، قضاء، فتاویٰ اور اسلام کی تبلیغ واشاعت سے متعلق متعدد اہم اداروں کے رکن یا سربراہ کی حیثیت سے انہوں نے گراں قدر خدمات سر انجام دیں۔ بے پناہ مصروفیات کے باوجود انہوں نے تصنیف وتالیف کا سلسلہ بھی جاری رکھا اور اہل اسلام کی راہنمائی کیلئے بیش قیمت علمی سرمایہ جمع کیا۔ مدینہ منورہ کی عالمی اسلامی یونیورسٹی کو عالم اسلام کی عظیم دانش گاہ بنانے اور دنیا بھر سے آئے ہوئے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طالبانِ علم کی ہر ممکن سرپرستی کے حوالے سے شیخ عبدالعزیز بن باز مرحوم کو ہمیشہ یادر کھا جائے گا۔
شیخ مرحوم علم و فضل، زہدو تقویٰ اور جود و سخا کی تصویر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک زیرک اور مدبر راہنما بھی تھے۔ عالم اسلام کو درپیش مسائل پر ان کی گہری نظر تھی اور وہ مسلمانوں کی اتحاد و یکجہتی کے خلاف ہونے والی سازشوں سے بھی پوری طرح باخبر تھے۔پاکستان کے ساتھ ان کی خصوصی محبت وشفقت ہمارے لئے ہمیشہ بڑی تقویت کا باعث رہی۔ عالم اسلام کے اِتحاد کا بہت بڑا داعی ہونے کی حیثیت میں وہ پاکستان کے کردار کی اہمیت سے پوری طرح آگاہ تھے۔ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان قائم گہرے برادرانہ بلکہ مثالی نوعیت کے تعلقات کی استواری میں شیخ کا کردار ہمیشہ نمایاں رہا۔
گذشتہ سال حج کے موقع پر بھی مجھے شیخ سے ملنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان کے ساتھ گذارے ہوئے لمحات کو میں نہایت قیمتی سرمایہ خیال کرتا ہوں۔ عالم اسلام اور پاکستان کیلئے ان کے دل میں پائی جانے والی تڑپ اور اتحاد عالم اسلامی کے لئے ان کی آرزو، ان کی گفتگو کے ایک ایک لفظ سے عیاں تھی۔
حاضرین کرام! شیخ عبدالعزیز بن باز جیسی شخصیات قوموں کا وقار اور اعتبار ہوتی ہیں۔ ان کی رحلت یقیناً اُمتِ مسلمہ کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی شیخ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی زندگیاں اسلام کیلئے وقف کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اسلام کے اس بطل جلیل کی یاد مناتے ہوئے آیئے ہم عہد کریں کہ اس ملکِ خداداد کو ایک مثالی اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں اور صلاحیتیں وقف کر دیں گے۔ تاکہ وہ مقصدِ عظیم حاصل کیا جاسکے جس کے لئے ہمارے اَسلاف نے لازوال قربانیاں دی تھیں اور جس کے لئے شیخ عبدالعزیز بن بازؒ مرحوم ہمیشہ دعاگو رہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے...... آمین! پاکستان پائندہ باد

.... [متن] ....

تعزیتی خطاب جسٹس خلیل الرحمٰن خاں وائس چیئرمین فلاح فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل) پاکستان

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين

عزت مآب جناب محمد رفیق تارڑ صاحب صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

جناب وزراء کرام اور اسلامی ممالک کے معزز سفراءِ عظام، معزز جج صاحبان، دوستو اور ساتھیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم اور اس کی نعمت ہے کہ آج ہم اس اہم تقریب کے موقع پر جمع ہوئے ہیں جو مرحوم شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز مفتیٔ اعظم مملکت سعودی عرب کی یاد منانے اور ان کی خدمات کا تذکرہ کرنے کے لیے منعقد ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ